



كلاس: 12th

مضمون: مطالعہ پاکستان

باب 1: اسلام اور پاکستان

❖ اہم معروضی سوالات:

1. لفظ نظریہ کس زبان کے لفظ Ideology کا ترجمہ ہے؟

(ا) عربی

(ب) فارسی

(ج) فرانسیسی

(د) لاطینی

2. لفظ Ideology کن دو اجزا سے مل کر بنا ہے؟

Ideal + Logic (ا)

Idea + Logy (ب)

Ideo + Graphy (ج)

Idea + Theory (د)

3. نظریہ عام طور پر کس چیز کو کہا جاتا ہے؟

(ا) سیاسی نظام

(ب) تعلیمی ڈھانچہ

(ج) تہذیبی یا معاشرتی لائحہ عمل

(د) سائنسی اصول

4. نظریہ انسانی زندگی کا کون سا نظام تشکیل دیتا ہے؟

(ا) صرف معاشی

(ب) صرف سیاسی

(ج) اعتقادات اور زندگی کے مقاصد پر مبنی

(د) جغرافیائی

5. نظریہ معاشرے کو کس چیز میں مشترک بناتا ہے؟

(ا) زبان

(ب) لباس

(ج) اعتقادات، رسم و رواج اور مذہبی معاملات

(د) رہائش

6. اسلامی معاشرہ دیگر معاشروں کے مقابلے میں کیوں منفرد ہے؟

(ا) نسل کی وجہ سے

(ب) جغرافیہ کی وجہ سے

(ج) الہامی اصولوں پر قائم ہونے کی وجہ سے

(د) ثقافت کی وجہ سے

7. اسلامی نظریے کا بنیادی سرچشمہ کون سا ہے؟

(ا) فلسفہ

(ب) قرآن مجید

(ج) تاریخ

(د) سیاست

8. اسلامی نظریے کے ماخذ میں کون سی چیز شامل ہے؟

(ا) مغربی فلسفہ

(ب) قرآن مجید، سنت اور اسلامی رسم و رواج

(ج) صرف رسم و رواج

(د) سائنسی نظریات

9. قرآن مجید کے احکام کس چیز کی بنیاد فراہم کرتے ہیں؟

(ا) سائنسی ترقی

(ب) اسلامی نظام زندگی

(ج) علاقائی ثقافت

(د) تجارتی قوانین

10. سنت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(ا) عبادت

(ب) روایت

(ج) ایسا راستہ جس کی پیروی کی جائے

(د) قانون

11. قرآن مجید کی تعلیمات کی مفصل تشریح کہاں سے ملتی ہے؟

(ا) فقہ

(ب) اجتہاد

(ج) سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(د) تاریخ

12. اسلام کے بنیادی ارکان کی تفصیلات کہاں بیان ہوئی ہیں؟

(ا) قرآن مجید

(ب) فقہی کتب

(ج) سنت رسول ﷺ

(د) تاریخی کتب

13. اسلامی تعلیمات کے منافی نہ ہونے والے رسم و رواج کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(ا) مکمل ممانعت

(ب) اختیار کرنے کی اجازت

(ج) نظر انداز کرنا

(د) لازم قرار دینا

14. نظریہ افکار و خیالات کے ساتھ ساتھ کس چیز کا تعین کرتا ہے؟

(ا) موسم

(ب) رہن سہن اور طرزِ فکر

(ج) آب و ہوا

(د) زمین

15. نظریہ قومی سطح پر کس چیز کا سرچشمہ بنتا ہے؟

(ا) خوشحالی

(ب) ترقی

(ج) قومی اتحاد

(د) طاقت

16. دو قومی نظریہ پاکستان کی بنیاد کس پر ہے؟

(ا) ہندو مذہب

(ب) اسلام اور ہندو ازم

(ج) سوشلسٹ نظریہ

(د) برصغیر کی معیشت

17. تحریک پاکستان کی بنیاد کس نظریہ پر رکھی گئی؟

(ا) لیبرلزم

(ب) دو قومی نظریہ

(ج) کمیونزم

(د) سوشلسٹ نظریہ

18. دو قومی نظریہ کے مطابق برصغیر میں مسلمان اور ہندو کی بنیاد کس چیز پر مختلف تھی؟

(ا) زبان اور ثقافت

(ب) مذہبی، سیاسی، معاشرتی اور معاشی اقدار ✓

(ج) صرف مذہب

(د) صرف سیاسی نظریات

19. دو قومی نظریہ کا آغاز کس کے مطالبے سے ہوا؟

(ا) علامہ اقبال

(ب) قائداعظم

(ج) سرسید احمد خان ✓

(د) وائسرائے لارڈ منتو

20. سرسید احمد خان نے مسلمانوں کے لیے کون سا مطالبہ کیا تھا؟

(ا) الگ ریاست

(ب) جداگانہ انتخابات

(ج) جمہوری حکومت

(د) مساوات

21. مسلم لیگ کے قیام میں کون سا مطالبہ بنیادی کردار ادا کرتا ہے؟

(ا) مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت

(ب) جداگانہ انتخابات کا مطالبہ

(ج) مذہبی اصلاح

(د) تعلیمی اصلاحات

22. علامہ اقبال نے 1930ء میں مسلم لیگ کے اجلاس میں کیا کہا؟

(ا) مسلمانوں کو معاشی اصلاحات پر توجہ دینی چاہیے

(ب) ہندوستان کے شمال مغربی علاقے میں مسلمانوں کا آزاد ملک بنایا جائے

(ج) مسلمانوں کو تعلیم پر زور دینا چاہیے

(د) برصغیر کی سیاست میں حصہ لینا چاہیے

23. قائد اعظم نے 1940ء کے لاہور جلسہ میں کیا مطالبہ کیا؟

(ا) آزاد کشمیر

(ب) مسلمانوں کے لیے الگ ملک

(ج) ہندو مسلم اتحاد

(د) مساوات کے حقوق

24. لاہور قرارداد کو عملی جامہ کس نے پہنایا؟

(ا) علامہ اقبال

(ب) سرسید احمد خان

(ج) قائد اعظم

(د) وائسرائے

25. اسلامی معاشرے میں اقتدار اعلیٰ کس کے پاس ہے؟

(ا) عوام

(ب) حکمران

(ج) اللہ تعالیٰ

(د) فوج

26. عدل و انصاف کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(ا) طاقت کا استعمال

(ب) صحیح چیز کو صحیح جگہ پر رکھنا ✓

(ج) مساوات قائم کرنا

(د) لوگوں کی خوشی

27. اسلام میں عدل و انصاف کیوں ضروری ہے؟

(ا) طاقت بڑھانے کے لیے

(ب) معاشرہ پر امن اور خوشحال بنانے کے لیے ✓

(ج) دولت حاصل کرنے کے لیے

(د) اقتدار برقرار رکھنے کے لیے

28. اسلامی معاشرے میں مساوات کس چیز کی بنیاد پر طے ہوتی ہے؟

(ا) دولت

(ب) نسل یا رنگ

(ج) تقویٰ ✓

(د) طاقت

29. اخوت کا اصول کس چیز کو فروغ دیتا ہے؟

(ا) دولت

(ب) بھائی چارے اور محبت

(ج) طاقت

(د) جغرافیہ

30. قرآن مجید میں اخوت کی تعلیم کہاں بیان ہوئی؟

(ا) سورة الحجرات، آیت 10

(ب) سورة البقرہ، آیت 256

(ج) سورة النساء، آیت 135

(د) سورة الاعراف

31. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارے کے بارے میں کیا فرمایا؟

(ا) مسلمان ایک دوسرے کا بھائی ہیں

(ب) صرف خاندان کے لوگ بھائی ہیں

(ج) غیر مسلموں سے دشمنی ضروری ہے

(د) دولت پر فوقیت حاصل ہے

32. رواداری اور برداشت کا مقصد کیا ہے؟

(ا) اقتدار حاصل کرنا

(ب) دوسروں کے لیے محبت اور امن قائم کرنا

(ج) طاقت بڑھانا

(د) دولت حاصل کرنا

33. قرآن مجید میں دین میں زبردستی نہ کرنے کی تعلیم کہاں بیان ہوئی؟

(ا) سورة النساء

(ب) سورة البقره، آیت 256

(ج) سورة الاعراف

(د) سورة الحجرات

34. اسلامی اصول عوامی اخلاق پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں؟

(ا) عدل و انصاف پر قائم رہنے پر راغب کرتے ہیں

(ب) صرف دولت حاصل کرنے پر توجہ دیتے ہیں

(ج) طاقت بڑھانے پر زور دیتے ہیں

(د) حکومت بدانے پر مجبور کرتے ہیں

35. اسلامی اصول اپنانے سے سماجی تعلقات میں کیا پیدا ہوتا ہے؟

(ا) تفریق

(ب) منافرت

(ج) اخوت اور امن وامان ✓

(د) حسد اور کینہ

36. اسلامی فلاحی ریاست کی تعریف کیا ہے؟

(ا) ایسی ریاست جو صرف سیاسی استحکام کے لیے قائم ہو

(ب) ایسی ریاست جو اسلامی اصولوں پر مبنی ہو اور عوام کی فلاح و بہبود
کرے ✓

(ج) ریاست جو صرف اقتصادی ترقی پر توجہ دے

(د) ریاست جو فوجی طاقت پر قائم ہو

37. اسلامی فلاحی ریاست کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(ا) عدل و انصاف، مساوات، اخوت اور معاشی خوشحالی قائم کرنا ✓

(ب) صرف اقتدار کی حفاظت

(ج) صرف تعلیم پر زور دینا

(د) صرف بیرونی دشمنوں سے لڑنا

38. اسلامی فلاحی ریاست میں حکومت کی اقتدار اعلیٰ کس کے پاس ہے؟

(ا) عوام

(ب) حکمران

(ج) اللہ تعالیٰ ✓

(د) فوج

39. اسلامی ریاست میں حکومت الہیہ کے قیام کا مقصد کیا ہے؟

(ا) لوگوں کو طاقتور بنانا

(ب) لوگوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ذریعے بھلائی کی طرف

لانا ✓

(ج) دولت میں اضافہ

(د) فوجی طاقت مضبوط کرنا

40. اسلامی فلاحی ریاست میں قانون سازی کس پر مبنی ہوتی ہے؟

(ا) صرف حکمران کی رائے

(ب) قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ

(ج) عالمی قوانین

(د) مقامی رسوم و رواج

41. بنیادی ضروریات کی تکمیل میں اسلامی فلاحی ریاست کس چیز کو یقینی بناتی ہے؟

(ا) صرف تعلیم

(ب) روٹی، کپڑا اور مکان

(ج) صرف آمدورفت

(د) فوجی تربیت

42. اسلامی ریاست دولت کی منصفانہ تقسیم کس لیے کرتی ہے؟

(ا) صرف حکمرانوں کے لیے

(ب) عوام کے سماجی تحفظ اور غربت ختم کرنے کے لیے

(ج) صرف تجارتی سرمایہ داروں کے لیے

(د) غیر مسلموں کے لیے

43. اسلامی فلاحی ریاست میں اجتماعی ترقی کے لیے کیا اقدامات کیے جاتے ہیں؟

(ا) صنعتی، زرعی، معدنی اور تجارتی منصوبے بنانا اور نافذ کرنا

(ب) صرف زرعی ترقی

(ج) صرف فوجی ترقی

(د) صرف تعلیمی ترقی

44. اسلامی فلاحی ریاست کا فرض امن و امان قائم کرنے میں کیا ہے؟

(ا) عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت

(ب) صرف فوج کو مضبوط کرنا

(ج) صرف قوانین لکھنا

(د) صرف اقتصادی ترقی

45. اسلامی فلاحی ریاست کی خارجہ پالیسی میں کیا شامل ہونا ضروری ہے؟

(ا) بیرونی ممالک سے تعلقات استوار کرنا اور اسلامی ممالک کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دینا

(ب) صرف اقتصادی تعلقات

(ج) صرف فوجی اتحاد

(د) صرف تجارتی تعلقات

46. مدینہ منورہ میں پہلی اسلامی ریاست کس نے قائم کی؟

(ا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ

(ب) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ✓

(ج) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

(د) قائد اعظم محمد علی جناح

47. اسلامی ریاست کے قیام میں کون سے بنیادی اصول اپنائے گئے؟

(ا) توحید، مساوات، عدل و انصاف، اخلاق و تقویٰ اور حصول علم ✓

(ب) صرف فوجی طاقت

(ج) صرف اقتصادی ترقی

(د) صرف مذہبی عبادات

48. اسلامی ریاست میں حکمران کس کے نائب ہوتے ہیں؟

(ا) عوام

(ب) اللہ تعالیٰ

(ج) فوج

(د) بین الاقوامی ادارے

49. اسلامی ریاست میں عدلیہ کی حیثیت کیا ہوتی ہے؟

(ا) حکمران کے تابع

(ب) انتظامیہ سے آزاد اور سربراہ مملکت کے سامنے جوابدہ

(ج) صرف مذہبی معاملات دیکھتی ہے

(د) عوام کے تابع

50. اسلامی ریاست میں مساوات کا اصول کس چیز کو ختم کرتا ہے؟

(ا) مذہبی عبادات

(ب) رنگ و نسل، جنس اور سماجی امتیازات

(ج) اقتصادی ترقی

(د) فوجی طاقت

51. اسلامی ریاست میں اظہار رائے کی آزادی کی حدود کیا ہیں؟

(ا) ہر قسم کی تنقید جائز

(ب) دین کے خلاف تنقید جائز نہیں ✓

(ج) صرف حکمران کی تعریف کی اجازت

(د) صرف بین الاقوامی تعلقات پر رائے دی جا سکتی ہے

52. حقوق العباد کے نفاذ سے معاشرے میں کیا پیدا ہوتا ہے؟

(ا) صرف دولت

(ب) اخوت، بھائی چارہ، امن و سکون ✓

(ج) فوجی طاقت

(د) مذہبی عبادات

53. خدمت خلق کے اصول کی اہمیت کیا ہے؟

(ا) اعلیٰ درجہ کی عبادت اور معاشرتی بھلائی ✓

(ب) صرف اقتصادی ترقی

(ج) صرف مذہبی فریضہ

(د) فوجی تربیت

54. قائد اعظم نے پاکستان کی بنیاد کس اصول پر رکھی؟

(ا) جمہوریت

(ب) دو قومی نظریہ

(ج) فوجی طاقت

(د) اقتصادی ترقی

55. قائد اعظم کے مطابق مسلمانوں کے لیے الگ مملکت کی ضرورت کیوں تھی؟

(ا) انگریزوں کی سازش

(ب) ہندوؤں کی تنگ نظری اور اسلام کا بنیادی مطالبہ

(ج) اقتصادی فوائد

(د) فوجی حکمت عملی

56. قائد اعظم نے 1940ء کے لاہور کے جلسہ میں کیا مطالبہ کیا؟

(ا) ہندوستان میں اتحاد قائم کرنا

(ب) مسلمانوں کے لیے الگ ملک

(ج) صرف اقتصادی ترقی

(د) مذہبی اصلاحات

57. قائد اعظم کے مطابق پاکستان کا قیام کس دن کی بنیاد پر ہوا؟

(ا) جب ہندوستان میں پہلا ہندو و مسلمان ہوا

(ب) جب برصغیر میں انگریز آئے

(ج) جب علامہ اقبال نے تقریر کی

(د) جب مسلم لیگ بنی

58. قائد اعظم نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

(ا) ہمارا راہنما فوج ہے

(ب) ہمارا راہنما اسلام ہے اور یہی مکمل ضابطہ حیات ہے

(ج) ہمارا راہنما انگریز ہیں

(د) ہمارا راہنما اقتصادی ترقی ہے

59. قائد اعظم کے مطابق مسلمانوں کو آزادی حاصل کرنے کی اہلیت کس شرط

پر ہے؟

(ا) فوجی طاقت کی بنیاد پر

(ب) اسلام کے اصولوں پر عمل درآمد پر

(ج) اقتصادی ترقی پر

(د) ہندوؤں کی رائے پر

60. قائد اعظم کے مطابق مسلمانوں کے لیے سب سے مضبوط رشتہ اور بنیاد کیا ہے؟

(ا) زبان و ثقافت

(ب) قرآن مجید

(ج) اقتصادی تعلقات

(د) فوجی اتحاد

61. علامہ اقبال نے مسلمانوں کی الگ ریاست کے قیام کی بنیاد کس پر رکھی؟

(ا) ایک قوم کے وجود پر

(ب) اسلامی شناخت، مذہبی اور ثقافتی پہچان پر

(ج) اقتصادی ترقی پر

(د) فوجی طاقت پر

62. علامہ اقبال کے مطابق ہندوستان میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے لیے کیا ناممکن تھا؟

(ا) مشترکہ تجارتی نظام

(ب) ایک ہی مملکت میں اکٹھے رہنا

(ج) مذہبی عبادات

(د) زبان کی تعلیم

63. قائد اعظم نے پاکستان کو جدید اسلامی ریاست بنانے میں کس کی مدد لی؟

(ا) علامہ اقبال اور لیاقت علی خان

(ب) انگریز

(ج) ہندو رہنما

(د) فوجی افسران

64. لیاقت علی خان نے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں کیا پیش کیا؟

(ا) قرارداد لاہور

(ب) قرارداد مقاصد کا مسودہ

(ج) آزادی کی تحریک

(د) فوجی پالیسی

65. دستور پاکستان میں حکمرانی کس کے اختیار میں ہے؟

(ا) فوج

(ب) عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے

(ج) حکمران

(د) بین الاقوامی ادارے

66. پاکستان کے دستور کے مطابق بنیادی حقوق میں کیا شامل ہیں؟

(ا) مساوات، حریت، اظہار خیال، عقیدہ، عبادت اور میل جول

(ب) صرف اقتصادی حقوق

(ج) صرف سیاسی حقوق

(د) صرف فوجی حقوق

67. دستور پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کس طرح محفوظ ہیں؟

(ا) آزادی کے ساتھ اپنے مذاہب اور ثقافت کی ترقی کی اجازت

(ب) محدود مذہبی عبادات

(ج) کوئی آزادی نہیں

(د) صرف تعلیم کی اجازت

68. پاکستان کے دستور میں عدلیہ کی آزادی کیسے مقرر ہے؟

(ا) حکمران کے تابع

(ب) مکمل طور پر محفوظ

(ج) جزوی طور پر

(د) عوام کے تابع

69. دستور پاکستان کے تحت وفاق کے علاقوں کی حفاظت کیوں ضروری ہے؟

(ا) صرف اقتصادی ترقی کے لیے

(ب) تاکہ اہل پاکستان فلاح و خوشحالی حاصل کریں

(ج) صرف فوجی طاقت کے لیے

(د) صرف مذہبی مقاصد کے لیے

70. قائداعظم کے مطابق حصول آزادی کی اہمیت کیا تھی؟

(ا) فوجی طاقت مضبوط کرنا

(ب) مملکت کی تعمیر اور نظام سیاست کے قیام کا موقع

(ج) اقتصادی ترقی

(د) مذہبی عبادات

71. پاکستان کے قیام کا محرک کیا تھا؟

(ا) دو قومی نظریہ اور مسلمانوں کے لیے جداگانہ مملکت کی ضرورت

(ب) انگریزوں کی چال

(ج) اقتصادی فوائد

(د) فوجی حکمت عملی

72. قائد اعظم نے علی گڑھ میں پاکستان کے لیے کیا اصول واضح کیا؟

(ا) فرقہ واریت کی بنیاد پر ملک بنائیں

(ب) پاکستان کا نظام اسلام کے اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے

(ج) صرف فوجی حکومت قائم کریں

(د) صرف اقتصادی ترقی پر توجہ دیں

73. قائد اعظم نے پاکستان کی بانی جماعت کا کون سا کردار ادا کیا؟

(ا) آل انڈیا مسلم لیگ کے سربراہ اور پاکستان کے لیے خود کو وقف

(ب) فوجی قیادت

(ج) اقتصادی رہنما

(د) تعلیم کے شعبے کا سربراہ

74. قائد اعظم کے مطابق پاکستان میں سب سے اہم رشتہ کیا ہے؟

(ا) لسانی تعلق

(ب) مذہبی رشتہ اور قرآن مجید کی بنیاد

(ج) اقتصادی تعلق

(د) فوجی تعلق

75. پاکستان کے قیام کے بعد قائد اعظم نے مسلمانوں کو کیا ہدایت دی؟

(ا) فرقہ واریت کو بڑھائیں

(ب) اسلام کے اصولوں پر عمل کریں اور متحد رہیں

(ج) صرف اقتصادی ترقی پر توجہ دیں

(د) فوجی اتحاد قائم کریں

76. قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟

(ا) 14 اگست 1947

(ب) 12 مارچ 1949

(ج) 23 مارچ 1940

(د) 25 دسمبر 1950

77. قرارداد مقاصد کے مطابق اعلیٰ اختیار کا مالک کون ہے؟

(ا) حکمران

(ب) عوام

(ج) اللہ تعالیٰ

(د) فوج

78. پاکستان کے منتخب نمائندے قرارداد مقاصد کے مطابق اختیار کس حد تک استعمال کریں گے؟

(ا) اپنی مرضی سے

(ب) قرآن و سنت کی حدود میں

(ج) صرف فوجی قواعد کے مطابق

(د) کسی بین الاقوامی ادارے کے مطابق

79. قرارداد مقاصد کے مطابق پاکستان میں کون سے اصول اپنائے جائیں گے؟

(ا) جمہوریت، آزادی، مساوات، برداشت اور معاشرتی انصاف

(ب) فوجی طاقت

(ج) صرف اقتصادی ترقی

(د) صرف مذہبی عبادات

80. قرارداد مقاصد کے مطابق مسلمانوں کو اپنی زندگی کیسے گزارنی چاہیے؟

(ا) صرف سیکولر اصولوں پر

(ب) قرآن و سنت کے مطابق

(ج) حکمران کی مرضی سے

(د) کسی بین الاقوامی ادارے کے مطابق

81. قرارداد مقاصد کے مطابق پاکستان کی نوعیت کیا ہوگی؟

(ا) ایک وفاق

(ب) ایک مطلق العنان ریاست

(ج) ایک فوجی ریاست

(د) ایک تجارتی ریاست

82. پاکستان میں عدلیہ کی آزادی کی ضمانت کس نے دی؟

(ا) قائد اعظم

(ب) لیاقت علی خان

(ج) علامہ اقبال

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ

83. جدیدیت سے کیا مراد ہے؟

(ا) پرانے مذہبی اصول

(ب) نئے خیالات اور آلات

(ج) صرف اقتصادی ترقی

(د) فوجی طاقت

84. جدید صنعتی معاشرے کی خصوصیات کیا ہیں؟

(ا) شہروں کی ترقی، مادہ پرستی، مذہب سے انکار

(ب) صرف دیہات کی ترقی

(ج) مذہبی عبادات کی پابندی

(د) صرف اقتصادی ترقی

85. اسلام اور جدیدیت میں مماثلت کہاں پائی جاتی ہے؟

(ا) قرآن و سنت کی حدود میں جدید نظریات کی قبولیت

(ب) مذہب کی مخالفت

(ج) مادہ پرستی

(د) فوجی طاقت

86. اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو طاقتور بنانے کے لیے کس چیز کی اہمیت بیان فرمائی؟

(ا) فوجی تربیت

(ب) صنعتی ترقی اور جدید ٹیکنالوجی

(ج) اقتصادی وسائل

(د) تعلیم کے بغیر

87. مسلمانوں کی دنیا و آخرت کی کامیابی کس پر منحصر ہے؟

(ا) عمل صالح اور ایمان ✓

(ب) اقتصادی ترقی

(ج) فوجی طاقت

(د) مغربی نظریات

88. نوجوان طبقے کی اہمیت کیوں زیادہ ہے؟

(ا) وہ معاشرے کے طاقتور اور متحرک حصہ ہوتے ہیں ✓

(ب) وہ فوجی تربیت میں ہوتے ہیں

(ج) وہ صرف اقتصادی ترقی کر سکتے ہیں

(د) وہ صرف تعلیم کے لیے ہیں

89. اسلام امن قائم کرنے کے لیے کس چیز کی تعلیم دیتا ہے؟

(ا) شر پسندی اور دہشت گردی

(ب) امن و امان اور سکون ✓

(ج) اقتصادی غلبہ

(د) فوجی طاقت

90. قرآن مجید کے مطابق کسی بے گناہ شخص کو قتل کرنا کیا ہے؟

(ا) صرف ایک فرد کا نقصان

(ب) گویا پوری انسانیت کا قتل

(ج) معاشرتی جرم

(د) جائز عمل

91. امن قائم کرنے کے لیے پہلا اسلامی اصول کیا ہے؟

(ا) فوجی طاقت

(ب) ایمان اور اصلاح خود

(ج) اقتصادی ترقی

(د) مغربی نظریات

92. عبادت میں کون سی چیز ضروری ہے؟

(ا) کسی اور کے ساتھ شریک کرنا

(ب) صرف اللہ کے لیے اور پاکیزہ ہونا

(ج) دنیاوی فائدہ

(د) فوجی تربیت

93. اسلامی اصول کے مطابق سماج میں کیا فروغ دینا چاہیے؟

(ا) حسد اور انتقام

(ب) اخوت، ہمدردی اور بھائی چارہ

(ج) مادہ پرستی

(د) مغربی تہذیب

94. صحیح بخاری کے مطابق ایمان والا شخص کس طرح کا ہونا چاہیے؟

(ا) صرف اپنے لیے بھلائی چاہے

(ب) اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند

(ج) کسی کے لیے فکر نہ کرے

(د) دولت پر فخر کرے

95. اسلام میں جرائم کے سدباب کے لیے کون سی سزائیں تجویز کی گئی ہیں؟

(ا) بظاہر سخت مگر معاشرے کے لیے ضروری

(ب) بے اثر اور غیر ضروری

(ج) صرف معاشی جرائم کے لیے

(د) غیر اسلامی

96. مذہبی رواداری کا بنیادی اصول کیا ہے؟

(ا) دین میں جبر نہیں

(ب) کسی پر مذہب مسلط کرنا

(ج) صرف مسلمانوں کو حق دینا

(د) مذہبی تعلیم پر پابندی

97. قرآن کی تعلیم کے مطابق انسان کا محاسبہ کون کرے گا؟

(ا) حکمران

(ب) اللہ تعالیٰ

(ج) فوجی عدالت

(د) معاشرتی قوانین

98. اسلام کے مطابق سب انسان برابر ہیں، برتری کس بنیاد پر ہے؟

(ا) دولت

(ب) اختیار

(ج) تقویٰ

(د) نسل

99. حضرت محمد ﷺ نے حجتہ الوداع کے خطبے میں لوگوں کے درمیان برتری کی بنیاد کیا بتائی؟

(ا) عرب ہونا

(ب) دولت

(ج) تقویٰ

(د) طاقت

100. اسلام کے مطابق انسانی برادری میں امن کیسے قائم ہوگا؟

(ا) فرقہ واریت سے

(ب) سچائی اور مساوات سے

(ج) دولت اور طاقت سے

(د) فوجی حکمرانی سے

101. قرارداد مقاصد کے مطابق پاکستان کی بنیاد کس اصول پر رکھی گئی؟

(ا) اسلام اور جدیدیت

(ب) فوجی طاقت

(ج) اقتصادی ترقی

(د) مغربی طرز حکمرانی

102. اسلام میں امن قائم کرنے کے لیے کون سی چیز لازم ہے؟

(ا) معاشرتی انصاف اور بھائی چارہ

(ب) صرف اقتصادی طاقت

(ج) فوجی حکمرانی

(د) مغربی قوانین

103. قرآن کی سورۃ الانعام، آیت 48 کے مطابق امن کس سے حاصل ہوتا ہے؟

(ا) ایمان اور اصلاح خود

(ب) دولت

(ج) فوجی طاقت

(د) مغربی نظریات

104. اسلام کے مطابق عبادت میں ملاوٹ کی کیا حیثیت ہے؟

(ا) جائز

(ب) ناجائز اور امن کے لیے مضر ✓

(ج) مفید

(د) غیر ضروری

105. حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غیر مسلموں کے حقوق کے لیے کیا تحریر فرمایا؟

(ا) سخت پابندی

(ب) امان، جان و مال کی حفاظت اور مذہب میں جبر نہ کرنا ✓

(ج) صرف مالی حقوق

(د) فوجی تربیت

106. بقائے باہمی کا مطلب کیا ہے؟

(ا) صرف عبادات

(ب) امن، محبت اور صلح کے ساتھ رہنا ✓

(ج) طاقت کے ذریعے حکومت

(د) اقتصادی فوائد

107. قرآن کی سورۃ البقرہ، آیت 190 کے مطابق اسلام کیا حکم دیتا ہے؟

(ا) زیادتی اور جنگ جائز

(ب) ظلم سے بچنا اور صرف دفاع جائز

(ج) ہر شخص پر حملہ

(د) کسی پر پابندی

108. اسلام میں کسی عرب اور عجمی میں برتری کی بنیاد کیا ہے؟

(ا) نسل یا رنگ

(ب) دولت

(ج) تقویٰ

(د) اختیار

109. اسلام کے مطابق انسانی برادری میں امن قائم ہونے کے لیے ضروری کیا ہے؟

(ا) انصاف، مساوات اور رواداری

(ب) دولت

(ج) فوجی طاقت

(د) مغربی قوانین

110. اسلامی تعلیمات کے مطابق مذہب اختیار کرنے کا حق کس کو حاصل ہے؟

(ا) صرف مسلمانوں کو

(ب) ہر فرد کو اپنی مرضی سے

(ج) صرف حکمران کو

(د) کسی کو نہیں



مشقی سوالات:

1. ذیل میں دیے گئے چار جوابات میں سے درست پر کا نشان لگائیں۔

1. نظر یہ لفظ آئیڈیا لوجی کا ترجمہ ہے۔ آئیڈیا لوجی لفظ ہے :

(الف) عجمی

(ب) عربی

(ج) فرانسیسی

(د) یونانی ✓

2. قرار داد مقاصد 1949ء پیش کرنے والے وزیر اعظم کا نام ہے:

(الف) خواجہ ناظم الدین

(ب) محمد علی بوگرہ

(ج) چودھری محمد علی

(د) لیاقت علی خان ✓

3. برصغیر میں جداگانہ انتخابات کا مطالبہ سب سے پہلے کیا:

(الف) علامہ محمد اقبال ✓

(ب) سر سید احمد خان

(ج) چوہدری محمد علی

(د)

4. قرارداد لاہور پیش ہوئی:

(الف) 1930ء

(ب) 1940ء ✓

(ج) 1945ء

(د) 1950ء

5. عدل کے لفظی معنی ہیں:

(الف) پر امن اور خوشحال معاشرہ

(ب) اجتماعی بہتری

(ج) کردار کی تعمیر و تشکیل

(د) کسی صحیح چیز کو صحیح جگہ پر رکھنا

6. علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے 1930ء میں اپنا مشہور صدارتی خطبہ دیا:

(الف) دہلی میں

(ب) لاہور میں

(ج) کراچی میں

(د) الہ آباد میں

7. قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے پشاور میں طلبہ سے خطاب کیا:

(الف) 1945

✓ (ب) 1946

(ج) 1947

(د) 1948

8. عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ آپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الف) نبوت کے فوراً بعد

(ب) ہجرت مدینہ کے موقع پر

✓ (ج) حجتہ الوداع کے موقع پر

(د) صلح حدیبیہ کے موقع پر

9. قرارداد مقاصد پاس ہوئی:

(الف) 1948 میں

✓ (ب) 1949 میں

(ج) 1950 میں

(د) 1951 میں

10. ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے، کس سورۃ میں فرمایا:

(الف) سورۃ البقرہ

(ب) سورۃ آل عمران ✓

(ج) سورۃ النساء

(د) سورۃ المائدہ

2. مختصر جواب دیں۔

1. رواداری کا مفہوم:

جواب:

رواداری کا مطلب ہے دوسروں کے عقائد، خیالات، مذاہب اور اقدار کا احترام کرنا اور ان کے اختلاف کو قبول کرنا۔

2. بقائے باہمی کا مطلب:

جواب:

بقائے باہمی یعنی انسانوں کے درمیان امن، صلح، محبت اور باہمی تعاون کے ساتھ زندگی گزارنا۔

3. جدیدیت کسے کہتے ہیں؟

جواب:

جدیدیت وہ نظریات، خیالات اور آلات ہیں جو پرانی روایات کو بدل کر نئے معاشرتی، معاشی اور سائنسی ترقی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

4. نظریہ کی تعریف:

جواب:

نظریہ ایک ایسا خیالی یا فکری اصول ہے جو کسی قوم، گروہ یا مسئلے کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے اور رویے یا عمل کی بنیاد بنتا ہے۔

5. خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب:

خارجہ پالیسی وہ حکمت عملی اور اقدامات ہیں جو ایک ریاست دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات قائم کرنے، امن و تعاون اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے اختیار کرتی ہے۔

6. دو قومی نظریہ کی تعریف:

جواب:

دو قومی نظریہ یہ بیان کرتا ہے کہ برصغیر کے مسلمان اور ہندو دو الگ قومیں ہیں جن کے مذہب، ثقافت اور معاشرتی اقدار مختلف ہیں، اور مسلمانوں کے لیے الگ ریاست ضروری ہے۔

7. علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے 1930ء میں خطبہ الہ آباد میں کیا فرمایا؟

جواب:

انہوں نے کہا کہ ہندو اور مسلمان ایک ہی ریاست میں رہ کر اپنے مذہبی اور ثقافتی شناخت کا تحفظ نہیں کر سکتے، لہذا مسلمانوں کے لیے الگ ریاست ضروری ہے۔

8. قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے 1943ء کے اجلاس منعقدہ کراچی میں کیا فرمایا؟

جواب:

انہوں نے واضح کیا کہ مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ اسلام اور مسلم قوم کی پہچان کے تحفظ کے لیے ضروری ہے اور مسلمانوں کو اپنی آزادی اور مذہبی شناخت کے تحفظ کے لیے الگ مملکت چاہیے۔

3. تفصیل سے جواب دیں۔

✽ سوال نمبر 1: اسلام، پاکستان کی نظریاتی اساس ہے۔ بحث کریں۔

❖ تعارف:

پاکستان کی بنیاد صرف ایک جغرافیائی الگ وطن کے طور پر نہیں رکھی گئی بلکہ یہ اسلامی تعلیمات پر مبنی ایک نظریاتی ریاست ہے۔ اس کا مقصد مسلمانوں کو ایسی زندگی دینا تھا جو قرآن و سنت کے مطابق ہو، اور جہاں وہ اپنی مذہبی اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کے ساتھ ترقی کر سکیں۔

1. دو قومی نظریہ اور نظریاتی اساس:

قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ محمد اقبال نے مسلمانوں کی الگ مذہبی اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کے لیے دو قومی نظریہ پیش کیا۔

اس نظریہ کے مطابق ہندو اور مسلمان ایک ہی ریاست میں اپنی مذہبی اقدار کے مطابق نہیں رہ سکتے، اس لیے مسلمانوں کے لیے الگ وطن ضروری تھا۔

یوں پاکستان کی بنیاد ایک نظریاتی اصول پر رکھی گئی، نہ کہ صرف جغرافیائی یا سیاسی مفاد پر۔

2. قائداعظم کی رائے اور رہنمائی:

قائداعظم نے بار بار کہا کہ پاکستان مسلمانوں کے لیے ایسا وطن ہے جہاں وہ اسلام کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

انہوں نے اسلام کو قوم کی رہنمائی اور دستور کی بنیاد قرار دیا، اور مسلمانوں کو قرآن و سنت کے مطابق تعلیم، عدل اور مساوات فراہم کرنے کی تلقین کی۔

مثال: انہوں نے 1943ء میں کراچی کے اجلاس میں کہا کہ قرآن مسلمانوں کی "چٹان اور لنگر" ہے، یعنی پاکستان کی نظریاتی بنیاد اسلام ہے۔

3. اسلام اور فلاحی ریاست:

اسلام نے حقوق العباد، مساوات، عدل و انصاف، اخوت، امن، رواداری اور خدمت خلق کے اصول سکھائے ہیں۔

پاکستان میں ان اصولوں پر عمل کر کے ہر شہری کے حقوق محفوظ رکھنے اور معاشرتی امن قائم کرنے کی کوشش کی گئی۔

مثال: قرارداد مقاصد (1949) میں واضح کیا گیا کہ اختیارات اللہ کی طرف سے ہیں، اور جمہوریت، مساوات، برداشت اور عدل و انصاف اسلام کے مطابق ہوں گے۔

4. علامہ اقبال کا نظریہ:

علامہ اقبال نے مسلمانوں کو اپنی دینی، اخلاقی اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کے لیے الگ مسلم ریاست کی ضرورت بتائی۔

ان کے مطابق اسلام ہی وہ مکمل ضابطہ حیات ہے جس پر عمل کر کے مسلمان ترقی اور فلاح حاصل کر سکتے ہیں۔

◆ نتیجہ:

پاکستان کی نظریاتی اساس اسلام ہے کیونکہ یہ ریاست مسلمانوں کو قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کی ضمانت دیتی ہے۔

اس بنیاد پر پاکستان کا معاشرہ نہ صرف اسلامی اصولوں پر قائم فلاحی اور منصفانہ ہے بلکہ سب شہریوں کو مساوی حقوق، امن اور سکون فراہم کرتا ہے۔

اس نظریہ پر عمل کرنے سے پاکستان ایک مثالی اسلامی فلاحی ریاست بن سکتا ہے۔

✨ سوال نمبر 2: اسلام کے بنیادی اصول بیان کریں۔

❖ تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو دنیا و آخرت میں کامیابی کے لیے اصول و ضوابط فراہم کرتا ہے۔ یہ نہ صرف عبادات تک محدود ہے بلکہ معاشرتی، اقتصادی، اخلاقی اور سیاسی زندگی کے لیے بھی رہنمائی دیتا ہے۔ اسلام کے بنیادی اصول درج ذیل ہیں:

1. توحید (خدا کی وحدانیت):

- اسلام میں سب سے اہم اصول توحید ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی حاکمیت کا اعتقاد۔
- مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ ساری طاقت اور اختیار اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور ہر معاملہ اس کی مرضی اور احکام کے مطابق ہونا چاہیے۔
- اس اصول سے انسان کی زندگی میں عبادت، اخلاق اور معاشرتی رویے اللہ کی رضا کے مطابق بن جاتے ہیں۔

2. رسالت (نبوت و پیغمبری):

- اسلام کے دوسرے بنیادی اصول میں رسالت یعنی اللہ کے پیغمبروں پر ایمان لانا شامل ہے۔
- حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں، اور ان کے احکامات قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنا لازم ہے۔
- اس اصول سے مسلمانوں کو سچائی، عدل اور اخلاقی تربیت ملتی ہے۔

3. یوم آخرت (آخرت پر ایمان):

- مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ دنیا کی زندگی کے بعد آخرت میں جزا و سزا ہوگی۔

- یہ عقیدہ انسان کو اچھی زندگی گزارنے، ظلم و فساد سے بچنے اور حقوق العباد ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

4. عدل و انصاف:

- اسلام میں معاشرے میں عدل و انصاف قائم کرنا ضروری ہے۔
- عدلیہ اور حکمران سب کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں۔
- مثال: اسلامی ریاست میں ہر شخص کو اس کے حقوق دیے جاتے ہیں، اور کسی کے ساتھ تفریق نہیں کی جاتی۔

5. مساوات اور حقوق العباد:

- اسلام سب انسانوں کو برابر حقوق اور مواقع فراہم کرتا ہے، چاہے وہ رنگ، نسل، جنس یا معاشرتی حیثیت میں مختلف ہوں۔
- حقوق العباد میں اہل خانہ، ہمسایوں، قرابت داروں اور معاشرہ کے دیگر افراد کے حقوق شامل ہیں۔

6. اظہار رائے اور فلاحی معاشرہ:

- اسلام میں عوام کو اظہار رائے کی آزادی دی گئی ہے تاکہ معاشرے میں اصلاح اور ترقی ہو۔
- خدمت خلق اور فلاحی کاموں کو اعلیٰ عبادت کا درجہ دیا گیا ہے، جس سے معاشرے میں بھائی چارہ، امن اور خوشحالی قائم ہوتی ہے۔

◆ نتیجہ:

- اسلام کے یہ بنیادی اصول انسان کی روحانی، اخلاقی اور معاشرتی زندگی کو متوازن بناتے ہیں۔

- ان اصولوں پر عمل کر کے ایک فرد اور معاشرہ دونوں فلاح، سکون اور امن حاصل کر سکتے ہیں۔
- یہی اصول پاکستان جیسی اسلامی ریاست کی نظریاتی بنیاد ہیں۔

✨ سوال نمبر 3: اسلام امن اور رواداری کو فروغ دیتا ہے، وضاحت کریں۔

❖ تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو نہ صرف انسان کی ذاتی اور روحانی زندگی بلکہ معاشرتی زندگی کے لیے بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کی بنیاد امن، رواداری اور بقائے باہمی پر قائم ہے۔

1. اسلام اور امن (Peace):

- اسلام امن و امان قائم کرنے کی تعلیم دیتا ہے اور معاشرے میں بدامنی، فساد، دہشت گردی اور ظلم و زیادتی کی سخت ممانعت کرتا ہے۔

قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے:

”جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان کے بدلے کے قتل کیا تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کیا“ (سورۃ المائدہ، آیت 32)

- اسلام کے اصولوں کے مطابق جرائم کی روک تھام اور عدل و انصاف کے قیام سے معاشرے میں سکون اور تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

2. اسلام اور رواداری (Tolerance):

- اسلام ہر انسان کو اپنے مذہب اور عقیدہ اختیار کرنے کی آزادی دیتا ہے۔

- کسی پر مذہب یا نظریہ زبردستی مسلط نہیں کیا جا سکتا، اور محاسبہ صرف اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

قرآن مجید میں فرمایا:

"تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین" (سورۃ الکافرون، آیت 6)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غیر مسلموں کے حقوق کی حفاظت کے لیے معاہدات کیے، جن میں ان کے جان و مال اور عبادت کی آزادی کی ضمانت دی گئی۔

3. بقائے باہمی (Co-existence):

اسلام میں بقائے باہمی یعنی ایک دوسرے کے ساتھ امن، محبت، تعاون اور صلح کے ساتھ رہنا لازمی ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

- "تم میں سے کوئی شخص ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے" (صحیح بخاری)
- اس اصول پر عمل کر کے معاشرہ فتنہ، خانہ جنگی اور فساد سے پاک رہتا ہے۔

◆ نتیجہ:

- اسلام کے یہ اصول امن، رواداری اور بقائے باہمی کو فروغ دیتے ہیں۔
- ایک مسلمان معاشرہ جہاں امن و محبت، عدل و انصاف اور مذہبی رواداری ہو، وہاں انسانیت کی فلاح اور ترقی ممکن ہوتی ہے۔

- اسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے نہ صرف مسلمان بلکہ دنیا کے تمام لوگ امن، بھائی چارہ اور خوشحالی حاصل کر سکتے ہیں۔

✽ سوال نمبر 4: ایک اسلامی فلاحی ریاست کے بنیادی اصول بیان کریں۔

❖ جواب:

ایک اسلامی فلاحی ریاست وہ ریاست ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام، اسلامی تعلیمات اور انسانی فلاح و بہبود پر مبنی ہو۔ اس کے بنیادی اصول درج ذیل ہیں:

اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ (Sovereignty of Allah):

- اسلامی ریاست میں تمام طاقتیں اور اختیار اللہ تعالیٰ کی ذات سے ماخوذ ہوتے ہیں۔
- حکمران اللہ کے نائب کے طور پر کام کرتے ہیں اور ریاست کے تمام فیصلے اللہ کے احکام کی روشنی میں کیے جاتے ہیں۔
- اس اصول کے تحت انسان کسی دنیوی طاقت کے آگے سر نہیں جھکاتا بلکہ اللہ کی رضا کو مقدم رکھتا ہے۔

1. عقائد (Beliefs):

- ریاست کی بنیاد توحید، رسالت اور یوم آخرت پر ایمان پر ہے۔
- یہ عقائد ریاست کے قوانین اور معاشرتی نظام کے لیے لازمی ہیں۔
- اسلامی ریاست میں ہر شہری کو یہ ایمان اپنانا ضروری ہے اور یہ اصول عدل و انصاف کے قیام اور معاشرتی نظام کی رہنمائی کرتا ہے۔

2. عدل و انصاف کا قیام (Establishment of Justice):

- اسلامی ریاست کا سب سے اہم اصول عدل و انصاف ہے۔

- عدالتیں آزاد ہوتی ہیں اور حکمران بھی عدلیہ کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں۔
- اس نظام میں ظلم، زیادتی اور ناانصافی کو روکا جاتا ہے اور ہر شہری کے حقوق محفوظ رہتے ہیں۔

3. مساوات (Equality):

- اسلامی ریاست میں کسی کو رنگ، نسل، جنس، زبان یا علاقہ کی بنیاد پر تفریق کا حق نہیں۔
- سب شہری معاشرتی، معاشی، مذہبی اور سیاسی حقوق کے لحاظ سے برابر ہوتے ہیں۔
- اس اصول سے معاشرے میں انصاف قائم ہوتا ہے اور کسی پر ظلم یا تعصب نہیں ہوتا۔

4. اظہار رائے کی آزادی (Freedom of Expression):

- عوام کو اپنی رائے کے اظہار کی مکمل آزادی حاصل ہوتی ہے۔
- حکومت اور حکمرانوں پر تنقید کی آزادی ہوتی ہے تاکہ اصلاح اور بہتری ممکن ہو۔
- اسلامی ریاست میں میڈیا، رسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ کی آزادی کو تسلیم کیا جاتا ہے، مگر دین کے خلاف منفی تنقید نہیں کی جاتی۔

5. حقوق العباد (Human Rights):

- اسلامی تعلیمات میں افراد کے حقوق پر زور دیا گیا ہے، جیسے اہل خانہ، ہمسایہ، رشتہ دار اور دیگر افراد کے حقوق۔
- ان حقوق کی ادائیگی سے معاشرے میں اخوت، بھائی چارہ، امن اور سکون قائم ہوتا ہے۔
- حقوق العباد کے تحفظ سے معاشرہ جنت نما اور خوشحال بن جاتا ہے۔

6. خدمت خلق (Principle of Social Welfare):

- خدمت خلق کو اسلام میں اعلیٰ درجے کی عبادت سمجھا گیا ہے۔
- ریاست اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ معاشرے کے ہر فرد کی فلاح اور بھلائی ممکن ہو۔
- خدمت خلق کے اصول پر عمل کرنے سے معاشرہ خوشحال، منصفانہ اور انسان دوست بنتا ہے۔

7. اخلاق و تقویٰ:

- اسلامی ریاست میں نہ صرف قوانین بلکہ اخلاقی اصولوں پر بھی عمل لازم ہوتا ہے۔
- ہر شہری کو تقویٰ، ایمانداری، سچائی اور نیکی کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ معاشرہ فساد اور ظلم سے پاک ہو۔

8. تعلیم اور علم کی اہمیت:

- اسلامی فلاحی ریاست میں علم حاصل کرنا فرض ہے اور ہر فرد کو تعلیم دی جاتی ہے۔
- تعلیم کے ذریعے معاشرہ ترقی کرتا ہے اور افراد معاشرتی اور اخلاقی طور پر بہتر بناتے ہیں۔

◆ نتیجہ:

اسلامی فلاحی ریاست کا مقصد ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا ہے جہاں اللہ کی حاکمیت، عدل، مساوات، امن، خدمت خلق اور انسانی حقوق یقینی ہوں۔ اس اصولی نظام سے معاشرے میں انصاف، فلاح و بہبود، بھائی چارہ اور خوشحالی قائم ہوتی ہے، اور ہر فرد کے لیے قانونی تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔

✨ سوال نمبر 5: پاکستان بحیثیت ایک جدید اسلامی ریاست علامہ محمد اقبال اور محمد علی جناح کے حوالے سے بیان کریں۔

❖ جواب:

پاکستان کی بنیاد صرف جغرافیائی یا سیاسی ضرورت پر نہیں بلکہ ایک جدید اسلامی ریاست کے قیام کے نظریے پر رکھی گئی۔ اس کا تصور اور عملی پہلو علامہ محمد اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح نے اپنے خیالات اور قیادت کے ذریعے واضح کیا۔

1. علامہ محمد اقبال کا نظریہ:

- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے برصغیر میں مسلمانوں کی الگ قومی اور مذہبی شناخت پر زور دیا۔
- ان کے مطابق مسلمان اور ہندو ایک ہی ملک میں رہ کر اپنی مذہبی اور ثقافتی آزادی برقرار نہیں رکھ سکتے۔
- انہوں نے 1930ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں برصغیر میں ایک الگ مسلم ریاست کے قیام کا تصور پیش کیا۔
- اقبال نے اسلام کو زندگی گزارنے کا مکمل ضابطہ قرار دیا اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لیے اس کے اصولوں پر عمل کی ضرورت پر زور دیا۔

2. قائد اعظم محمد علی جناح کا نظریہ:

- قائد اعظم نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کے مطالبے کو عملی شکل دی اور پاکستان کی بنیاد اسلام پر مبنی جدید ریاست کے طور پر رکھی۔
- انہوں نے واضح کیا کہ مسلمانوں کی آزادی، اسلام کی شان و شوکت اور فلاح و بہبود کی ضمانت صرف پاکستان میں ممکن ہے۔
- مارچ 1940ء میں لاہور کے جلسے میں قائد اعظم نے دو قومی نظریہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں دو قومیں بستی ہیں، جن کی اقدار اور طرز زندگی مختلف ہیں، اس لیے مسلمانوں کے لیے الگ وطن ضروری ہے۔
- قائد اعظم نے ہمیشہ اسلام کی تعلیمات، عدل، مساوات، رواداری اور انسانی حقوق پر مبنی ریاست کے قیام پر زور دیا۔

جدید اسلامی ریاست کے اصول:

- پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس میں اسلامی تعلیمات اور جدیدیت دونوں کو اپنانے کی کوشش کی گئی۔
- اس میں عدل و انصاف، مساوات، آزادی رائے، انسانی حقوق اور خدمت خلق جیسے اصول اپنائے گئے۔
- قائد اعظم اور اقبال کے مطابق، پاکستان میں مسلمان اپنی زندگی اسلام کے احکام کے مطابق گزار سکیں اور معاشرتی ترقی اور فلاح حاصل ہو۔

◆ نتیجہ:

- علامہ اقبال اور قائد اعظم کے نظریات کی روشنی میں پاکستان نہ صرف مسلمانوں کا الگ وطن بنا بلکہ ایک جدید اسلامی فلاحی ریاست کی بنیاد بھی رکھی گئی۔

- اس ریاست کا مقصد اسلامی اصولوں کے مطابق فلاح و بہبود، امن، مساوات اور انسانی ترقی کو فروغ دینا ہے۔
- پاکستان کی شناخت، نظریاتی اساس اور آئندہ کی ترقی کے لیے یہ اصول آج بھی بنیاد ہیں۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2026 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.